سندھ ایکٹ نمبر I مجریہ ۱۹۸۷

SINDH ACT NO.I OF 1987

سندھ شہری سروے ایکٹ، ۱۹۸۷

THE SINDH CITY SURVEY ACT, 1987

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ سروے

Survey

۴۔ سروے عملدار اور ان کے اختیارات

Survey Officers & their Powers

۵۔ سند اور اس کی فی

Sanad and its fee

٦۔ اپیل

Appeal

۷۔ قواعد

Rules

سندھ ایکٹ نمبر I مجریہ ۱۹۸۷

SINDH ACT NO.I OF 1987

سندھ شہری سروے ایکٹ، ۱۹۸۷

THE SINDH CITY SURVEY ACT, 1987

[۲۶ مارچ ۱۹۸۷]

ایکٹ جس کی توسط سے زرعی زمین کے علاوہ دوسری زمینوں اور ان سے منسلکہ معاملات کی سروے کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ زرعی زمین کے علاوہ دوسری زمینوں اور ان سے منسلکہ معاملات کی سروے کرنا مقصود ہے؛

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو سندھ شہری سروے ایکٹ، ۱۹۸۷ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

تعریف
Definitions

۲۔ اس ایکٹ میں، جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) "عمارت کی جگہ" مطلب ایک زمین یا حصہ جو عمارت کے مقصد کے لیئے رکھا یا مخصوص کیا جائے، پھر اس پر بعد میں اس پر کوئی عمارت بنائی جائے یا نہیں اور اگر اس پر عمارت بنائی جائے تو اس میں عمارت کے سامنے خالی جگہ بھی آ جاتی ہے؛

(b) "شہر" مطلب انسانی آبادی بشمول زمین کی ایراضی پر موجود گاؤں یا ٹاؤن؛

(c) "حکومت" مطلب حکومت سندھ؛

(d) "زمین کا مالک" مطلب ایک شخص جو

زمین یا عمارت کی جگہ کا مالک ہو؛

(e) "بیان کردہ" مطلب قواعد کے تحت بیان کردہ؛

(f) "سروے عملدار" مطلب دفعہ ۴ کے تحت مقرر کردہ عملدار؛

(g) "سروے نمبر" مطلب زمین یا عمارت والی جگہ کو ایسی زمین یا عمارت والی جگہ کی پہچان کے لیئے دیا گیا نمبر؛

سروے
Survey

سروے عملدار اور ان کے اختیارات
Survey Officers & their Powers

۳۔ (۱) جب تک کچھ لینڈ رِوینیو ایکٹ، ۱۹٦٧ کے متضاد نہ ہو، روینیو بورڈ نوٹیفکیشن کے ذریعے کسی شہر یا عمارت کی جگہ کی سروے کرنے کی ہدایت دے سکتا ہے۔

سند اور اس کی فی
Sanad and its fee

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت سروے اس طریقے سے کی جائے گی جیسے بیان کیا گیا ہو اور شہری حدوں میں آنے والی ہر عمارت کی جگہ کو علحدہ نمبر دیا جائے گا۔

۴۔ (۱) حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعے بورڈ آف روینیو کے کسی عملدار کو سروے عملدار مقرر کر سکتی ہے۔

(۲)سروے عملدار کو، زمین کے مالکان کے حقوق کی خلاف ورزی کیئے بنا، طے کرنے اور وقت بوقت شہری حدود میں سے کوئی زمین باہر نکالنے یا کوئی زمین شامل کرنے کا اختیار ہوگا۔

اپیل
Appeal

۵۔ (۱) ہر زمین کا مالک ایسی سروے کی فی ادا کرے گا جو ایک سو روپے سے زائد نہیں ہوگی، جیسے بورڈ آ ف روینیو کی طرف سے طے کی جائے اور ایسی فی ادا کرنے پر اس کو سند فراہم کی جائے گی اگر وہ سروے کا کام مکمل ہونے کے چھہ ماہ کے دوران ایسی سند کے لیئے درخواست دے۔

قواعد
Rules

بشرطیکہ اگر مندرجہ بالا عرصے کے دوران سند کے لیئے درخواست نہیں دی جاتی، زمین کے مالک کو ایسی اضافی فی جمع کرانی پڑے گی جو بیس روپے سے زائد نہیں ہوگے جیسے سند حاصل کرنے

کے لیئے بورڈ آف روینیو کی طرف سے طے کی جائے۔
(۲)سند ایسے طریقے اور ایسے عملدار کی طرف سے جاری کی جائے گی جیسے بیان کیا گیا ہو۔
٦۔ جہاں کوئی شخص سروے عملدار کے حکم سے متاثر ہوا ہو، وہ ایسے حکم جاری ہونے کے ساٹھ دن کے دوران مذکورہ اختیاری کو اپیل کر سکتا ہے اور ایسی اختیاری کی طرف سے جاری کردہ کوئی بھی حکم حتمی ہوگا۔
۷۔ حکومت اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔